سوال

طواف افاضہ سے قبل وفات

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے طواف افاضہ کے علاوہ دیگر تمام اعمال حج پورے کرلیے اور پھر وہ فوت ہوگیا تو کیا اس کی طرف سے یہ طواف کیا جائے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص طواف افاضہ کے سوا دیگر تمام اعمال حج کو پورا کرلے اور پھر فوت ہوجائے تو اس کی طرف سے طواف نہیں کیا جائے گا کیونکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑا تھا کہ اپنی سواری سے گرگیا جس سے اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ فوت ہوگیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(اغسلوہ بماء وسدر، وکفنوہ فی ثوبیہ، (ولا تحنطوہ) ولا تخمروا راسه ولا وجهه فانه یبعث یوم القیامة ملبیا) (صحیح البخاري، جزاء الصید، باب المحرم یموت بعرفة ولم، ح: 1849 وصحیح مسلم، الحج، باب ما یفعل بالمحرم اذا مات، ح: 1206 واللفظ لمسلم)

"اسے اپنی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو، احرام کے دونوں کپڑوں ہی میں کفن دے دو، خوشبو استعمال نہ کرو، اس کے سر کو نہ ڈھانپو، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اس حال میں اٹھائے گا کہ یہ شخص تلبیہ کہہ رہا ہوگا"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم نہیں دیا کہ اس کی طرف سے طواف کیا جائے بلکہ آپ نے یہ خبر دی کہ اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس حال میں اٹھائے گا کہ یہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا کیونکہ وہ حالت احرام میں باقی رہا کہ نہ اس نے خود طواف کیا اور نہ اس کی طرف سے طواف کیا گیا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی